السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سو کر یا بھول کر نماز رہ جائے تو کب پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص سوجائے یا بھول جائے جب جاگے یا یاد آئے وہی اس کا وقت ہے۔ خواہ طلوع غروب کا وقت ہو۔ اور جس شخص سے کسی عذر کی بنا پر نماز فجر یا عصر موخر ہوگئی اور طلوع یا غروب سے پہلے اس نے ایک رکعت پالی تو اس کی ساری نماز وقت پر ادا ہوئی وہ اپنی نماز پوری پڑھے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص58

محدث فتویٰ